خلافت عثمانیہ اور یہودی سازش

۱۸۹۵ء میں یہودیوں کی عالمی کانفرنس سوئٹزر لینڈ میں منعقد ہوئی جس میں ڈاکٹر ہیزل نے یہودی ریاست کے لیے منصوبہ پیش کیا۔ ۱۸۹۶ء میں متحدہ ہندوستان میں طاعون کی وبا پھوٹ نکلی جس پر قابو پانے کے بہانے یہودی ڈاکٹر ھفکن بمبئی پہنچا جس نے وبا پر کنٹرول کی آڑ میں ہزہائی نس پرنس آغا خان سے ملاقات کرکے انہیں اس پر بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ ترک حکمران سلطان عبد الحمید کو آمادہ کریں کہ وہ یہودیوں کے ہاتھوں فلسطین کی کچھ اراضی فروخت کر دے مگر آغا خان کو سلطان نے صاف جواب دے دیا کہ وہ ایک انچ جگہ یہود کو نہ دے گا۔ اس پر یہود نے ۱۹۰۵ء میں جنگ عظیم اول کا یوں منصوبہ طے کیا کہ

--- ○ عالمی جنگ ہو جس میں برطانیہ لازماً" حصہ لے

--- ○ ترکی کو ہر حال میں برطانیہ کے خلاف جنگ میں ملوث کیا جائے

--- ○ ترکوں کو ہر حال میں شکست دی جائے

--- ○ اقوام متحدہ (LEAGUE OF NATIONS) تشکیل دی جائے جو یہودی مقاصد کو تحفظ دے

--- ○ برطانوی حکومت کی سرپرستی میں یہودی ریاست قائم ہو

پاکستان اور اسرائیل

۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد پیرس میں منعقدہ ایک تجزیاتی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم بن گوریاں نے کہا کہ

"عالمی یہودی تحریک کو اپنے لیے پاکستانی خطرے کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اور پاکستان اس کا پہلا ہدف ہونا چاہیے کیونکہ یہ نظریاتی ریاست یہودیوں کی بقا کے لیے سخت خطرہ ہے اور یہ کہ سارا پاکستان عربوں سے محبت اور یہودیوں سے نفرت کرتا ہے۔ اس طرح عربوں سے ان کی محبت ہمارے لیے عربوں کی دشمنی سے زیادہ خطرناک ہے لہٰذا عالمی یہودی تنظیم کو پاکستان کے خلاف فوری اقدام کرنا چاہیے۔ بھارت پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جس کی ہندو آبادی پاکستان کے مسلمانوں کی ازلی دشمن ہے جس پر تاریخ گواہ ہے۔ بھارت کے ہندو کی اس مسلم دشمنی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بھارت کو استعمال کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف کام کا آغاز کرنا چاہیے۔ ہمیں اس دشمنی کی خلیج کو وسیع تر کرتے رہنا چاہیے یوں پاکستان پر کاری ضرب لگا کر ہمیں اپنے خفیہ منصوبوں کی تکمیل کرنا ہے تاکہ صیہونیت اور یہودیت کے یہ دشمن ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جائیں"

(بحوالہ یونیورسل اسلامک ورلڈ آرڈر از جناب عبد الرشید ارشد، جوہر آباد)